اٹل ویوا بھیودے یوجنا

ہندوستان کی بزرگوں سے متعلق معیشت کا فروغ

ہندوستان میں بزرگ شہریوں کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث صحت مند، محفوظ اور باوقار بڑھاپے کو یقینی بنانا عوامی پالیسی کی ایک اہم ترجیح بن گیا ہے۔اٹل ویوا بھیودے یوجنا(اے وی وائی اے وائی) ایک مربوط لائحۂ عمل فراہم کرتی ہے، جس میں بزرگ شہریوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ادارہ جاتی نگہداشت، صحت کی سہولیات، معاون آلات، ہنر مندی کی ترقی، فعال طرزِ زندگی اور تکنیکی اقدامات کو یکجا کیا گیا ہے۔

بڑھتی عمر سے متعلق ناگزیر تقاضے

ہندوستان میں آبادی کے ڈھانچے میں خاموشی سے تبدیلی آرہی ہے۔ مردم شماری 2011 کے مطابق بزرگ شہریوں (60سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد) کی کل آبادی 10.38 کروڑ ہے۔ان میں مردوں کی تعداد 5.11 کروڑ اور خواتین کی تعداد 5.27 کروڑ ہے۔ہندوستان میں عمر رسیدگی سے متعلق طولانی مطالعہ (ایل اے ایس آئی)اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ بزرگ افراد کی ایک بڑی تعداد کو روزمرہ کے کام انجام دینے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔یہ صورت حال نگہداشت کے منظم اور قابل اعتماد نظام کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو واضح کرتی ہے۔اس کے ساتھ ہی بڑھتی ہوئی شہری کاری، نقل مکانی اور چھوٹے خاندانوں کے بڑھتے رجحان کے باعث ہندوستان کے بزرگ شہریوں کو خاندان کی جانب سے ملنے والی روایتی مدد بھی کمزور پڑ رہی ہے۔

سال 2021 میں شروع کی گئی اٹل ویوا بھیودے یوجنا(اے وی وائی اے وائی) کے تحت بزرگ شہریوں کے لیے سابقہ قومی عملی منصوبہ (این اے پی ایس آر سی) کو شامل کرتے ہوئے اس کے دائرۂ کار کو وسیع کیا گیا، جس کے نتیجے میں بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود سے متعلق متعدد اقدامات کو ایک ہی جامع اسکیم کے تحت یکجا کیا گیا۔اس اسکیم کا مقصد بزرگ شہریوں کو روزمرہ امورزندگی میں مدد فراہم کرنا اور ان میں فعال طرزِ زندگی کو فروغ دینا ہے۔اس مقصد کے لیے رہائش، خوراک، صحت کی دیکھ بھال اور تفریحی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ، حکومتوں، غیر سرکاری تنظیموں، مقامی اداروں اور برادریوں کی صلاحیتوں کو فروغ دے کر بزرگ شہریوں کی فعال اور بامقصد معیار زندگی کو بھی استحکام بخشا جاتا ہے۔

یہ اسکیم حکومت کے 'باوقار انداز میں عمر رسیدگی ''اور ''اپنی جگہ پر بزرگی '' کے تئیں مضبوط عزم کی عکاسی کرتی ہے۔باوقار انداز میں عمر رسدگی کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ بزرگ شہریوں کو عزت و احترام کے ساتھ ایسی نگہداشت فراہم کی جائے جو ان کی زندگی بھر کی خدمات اور تعاون کا

اعتراف کرے اور انہیں خود مختاری کا احساس دلائے۔ اسی طرح اپنی جگہ پر عمر رسیدگی کے تصور کے تحت بزرگ افراد کو معاون رہائشی مراکز میں منتقل ہونے کے بجائے اپنے گھروں اور برادریوں میں محفوظ طریقے سے زندگی گزارنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ یہ سہولت گھروں میں ضرورت کے مطابق تبدیلیاں کرنے اور برادری کی سطح پر خصوصی معاونتی نظام قائم کرنے کے ذریعے ممکن ہوتی ہے۔

اے وی وائی اے وائی کا مقصد کیا ہے؟

سال 2036 تک ہندوستان میں بزرگوں کی آبادی بڑھ کر 23 کروڑ ہونے کا امکان ہے، جو بزرگ شہریوں کے لیے ایک جامع معاون نظام کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ اٹل ویو ابھیودے یوجنا (اے وی وائی اے وائی) کے ذریعے حکومت اس آبادیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مضبوط بنانے اور برادری پر مبنی معاونت کو فروغ دینے کی کوشش کر رہی ہے، تاکہ بزرگ افراد باوقار، مطمئن اور بامقصد زندگی گزار سکیں۔ اپنے مسلسل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے حکومت نے مالی سال 27-2026 کے دوران 30 ستمبر 2026 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے **اٹل ویو ابھیودے یوجنا کے بزرگ شہریوں کے لیے مربوط پروگرام (آئی پی ایس آر سی) کے تحت 755 منصوبوں کے لیے امدادی گرانٹ کے طور پر 77.98 کروڑ روپے جاری کیے۔**

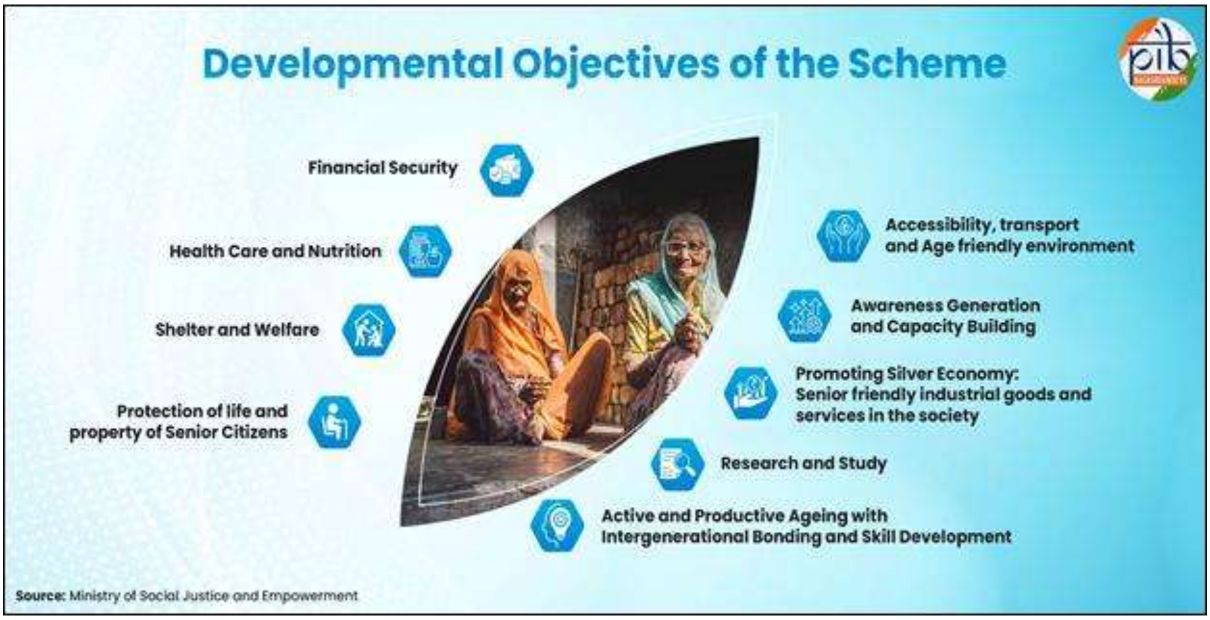

اے وی وائی اے وائی کا ادارہ جاتی ڈھانچہ

اٹل ویو ابھیودے یوجنا (اے وی وائی اے وائی) کا ادارہ جاتی ڈھانچہ درج ذیل ہے:

1. نوڈل وزارت

- **سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت (ایم او ایس جے ای) نوڈل وزارت ہے، جو سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے محکمے کے ذریعے پالیسی سازی، مالی وسائل کی فراہمی، نگرانی اور اٹل ویوا بھیودے یوجنا کے مجموعی نفاذ کی ذمہ دار ہے۔**

2. ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتیں

- بزرگ شہریوں کے لیے ریاستی ایکشن پلان (ایس اے پی ایس آر سی) کے تحت ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے مخصوص ایکشن پلان تیار کرتے اور نافذ کرتے ہیں۔
- وزارت ان منصوبوں کی تیاری اور نفاذ کے لیے مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔

3. **ضلعی سطح کی کمیٹیاں** : جہاں مرکز اور ریاستیں وسیع تر منصوبہ بندی اور ڈھانچے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، وہیں مستحق افراد کے انتخاب اور بزرگوں کے لیے قائم مراکز کی **زمینی سطح پر نگرانی کی ذمہ داری ضلع کلکٹر / مجسٹریٹ کی سربراہی میں قائم ضلعی کمیٹیوں کے پاس ہوتی ہے۔**

نگرانی، جائزہ اور جواب دہی

اٹل ویوا بھیودے یوجنا (اے وی وائی اے وائی) کے تحت نگرانی، جائزے اور جواب دہی کا نظام اس طرح وضع کیا گیا ہے کہ اسکیم کے تمام اجزا میں شفافیت، کارکردگی اور نتائج پر مبنی نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔

- بزرگ شہریوں کے لیے مربوط پروگرام (آئی پی ایس آر سی) کے تحت منصوبوں کی صداقت اور مناسب طریقے سے کام کرنے کی تصدیق کے لیے پروجیکٹ مانیٹرنگ یونٹ (پی ایم یو) باقاعدگی سے زمینی سطح پر معائنہ کرتا ہے۔
- عمل درآمد کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کے لیے درج ذیل دستاویزات جمع کرانا ضروری ہے:
  - باقاعدہ پیش رفت کی رپورٹیں
  - اخراجات کے استعمال کے سرٹیفکیٹ (یو سی)
  - آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے
- منصوبوں کی **نگرانی ای-انودان پورٹل** کے ذریعے کی جاتی ہے اور عمل درآمد کرنے والے اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ رہائشیوں سے منسلک **کلاؤڈ پر مبنی، بلاواسطہ بایومیٹرک حاضری کے نظام کو استعمال کریں۔**
- اس کے علاوہ شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اداروں کو اپنی ویب سائٹس یا پورٹل پر **سی سی ٹی وی کی براہ راست ویڈیو نشریات** فراہم کرنا ضروری ہے۔

اٹل ویوا بھیودے یوجنا کے بنیادی اجزا

اٹل ویوا بھیودے یوجنا بزرگ شہریوں کی مختلف طرح کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وضع کردہ مربوط اجزا کے ایک مجموعے کے ذریعے کام کرتی ہے۔

بزرگ شہریوں کے لیے مربوط پروگرام (آئی پی ایس آر سی)

بزرگ شہریوں کے لیے مربوط پروگرام' (آئی پی ایس آر سی) مرکزی نفاذی ادارے کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ بزرگوں کے لیے رہائشی مراکز، مسلسل نگہداشت کے مراکز، موبائل طبّی یونٹوں، فزیوتھراپی کلینکوں اور علاقائی وسائل و تربیتی مراکز کے قیام، چلانے اور دیکھ بھال کے لیے غیر سرکاری تنظیموں، پنچایتی راج اداروں اور مقامی بلدیاتی اداروں کو براہ راست مالی گرانٹ فراہم کرتا ہے۔ فی الحال **آئی پی ایس آر سی کے تحت 764 بزرگ شہریوں کے رہائشی مراکز، 13 مسلسل نگہداشت کے مراکز، 17 موبائل طبّی یونٹوں اور 3 فزیوتھراپی کلینکوں کو امداد فراہم کی جا رہی ہے۔** ان میں موبائل طبّی یونٹ اور فزیوتھراپی کلینک جاری منصوبوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس اسکیم کے موجودہ دائرۂ کار میں بنیادی توجہ

ضرورت مند بزرگوں کو رہائش فراہم کرنے کے مقصد سے ترجیحی طور پر بزرگ شہریوں کے رہائشی مراکز کے قیام اور دیکھ بھال پر مرکوز ہے۔ ان سہولتوں کے قیام اور دیکھ بھال کے لیے غیر سرکاری تنظیموں، ریاستی حکومتوں اور مقامی بلدیاتی اداروں سمیت اہل تنظیموں کو گرانٹ کے طریقۂ کار کے تحت رقم جاری کی جاتی ہے۔

بزرگ شہریوں کے لیے ریاستی ایکشن پلان (ایس اے پی ایس آر سی)

یہ پروگرام ریاستی سطح پر صلاحیت سازی اور حکمت عملی کی تیار کرنے پر مرکوز ہے۔ اس کے تحت ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتوں کو گرانٹ دی جاتی ہے، تاکہ وہ بزرگوں کی دیکھ بھال کرنے والے تربیت یافتہ افراد کا ایک گروپ تیار کر سکیں، موتیابند کی سرجری کے لیے خصوصی مہمات چلائیں اور ریاست کی مخصوص فلاحی پہل قدمیوں کو نافذ کر سکیں۔ مقامی سطح پر اختراعات کو فروغ دینے کے لیے ریاستیں اپنی مختص رقم کا 20 فیصد تک ان مخصوص ریاستی پروگراموں پر خرچ کر سکتی ہیں۔ اگرچہ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے اپنی حکمت عملیاں اور پروگرام شامل کر سکتے ہیں، لیکن مالی امداد صرف انہی سرگرمیوں کے لیے فراہم کی جائے گی، جنہیں 'اے وی وائی اے وائی' کے تحت منظوری دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل میں اضافے کی خاطر اپنے فنڈز بھی مختص کریں۔

علاقائی وسائل اور تربیتی مراکز (آر آر ٹی سیز)

علاقائی وسائل اور تربیتی مراکز (آر آر ٹی سی ایس) اٹل ویوا بھیودے یوجنا، بالخصوص بزرگ شہریوں کے لیے مربوط پروگرام (آئی پی ایس آر سی) کے تحت اہم ادارہ جاتی معاونت فراہم کرتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے نامزد یہ مراکز صلاحیت سازی، تربیت، تحقیق، دستاویز بندی، بیداری پیدا کرنے اور عمر رسیدہ بزرگوں کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر حمایت و وکالت کے لیے علاقائی نوڈل ایجنسیوں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار کے ریکارڈ کی تیاری، نگرانی و جائزے، منصوبوں کے معائنے اور ریاستی حکومتوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور عمل درآمد کرنے والے اداروں کے ساتھ تال میل کے ذریعے شواہد پر مبنی پالیسی سازی اور پروگراموں کے نفاذ میں معاونت کرتے ہیں۔ اسکیم کے رہنما خطوط کے مطابق، ہر علاقائی وسائل و تربیتی مرکز کو سالانہ 19.58 لاکھ روپے کی مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، وزارت بزرگ شہریوں تک خدمات کی رسائی، صلاحیت سازی اور خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے لیے علاقائی وسائل و تربیتی مراکز کے طور پر کام کرنے والی نامزد غیر سرکاری تنظیموں اور اداروں کو بھی مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔

راشٹریہ ویوشری یوجنا (آر وی وائی)

راشٹریہ ویوشری یوجنا، جسے ابتدا میں 2017 میں مرکزی شعبے کی ایک الگ اسکیم کے طور پر شروع کیا گیا تھا، اب اٹل ویوا بھیودے یوجنا کے تحت اس کے اہم اجزا میں سے ایک کے طور پر شامل کر لی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت عمر سے متعلق معذوری یا جسمانی کمزوری کے شکار اہل بزرگ شہریوں کو معاون آلات فراہم کیے جا رہے ہیں، تاکہ ان کے جسمانی افعال کو تقریباً معمول کی حالت میں بحال کیا جا سکے۔ اب تک اس اسکیم کے تحت بڑے پیمانے پر مدد فراہم کی جا چکی ہیں اور کیمپوں کے ذریعے نیز آرٹیفیشل لمبس مینوفیکچرنگ کارپوریشن آف انڈیا (اے ایل آئی ایم سی

او) کے پردھان منتری دیویہ شاویوشری کیندروں (پی ایم ڈی-وی کے) میں قائم براہ راست خدمات کے مراکز کے ذریعے 10.45 لاکھ سے زیادہ بزرگ شہریوں کو مجموعی طور پر 55,87,653 معاون آلات فراہم کیے جا چکے ہیں۔

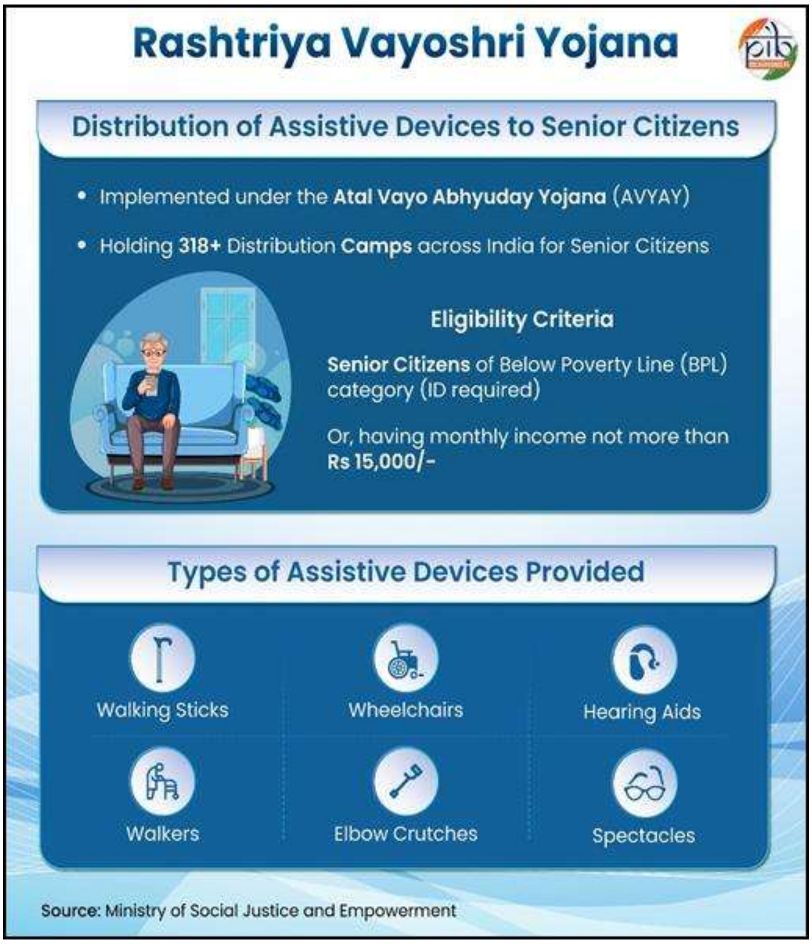

بزرگ شہریوں کے لیے قومی ہیلپ لائن

حکومت نے بزرگ شہریوں کے لیے اکتوبر 2021 میں ایک قومی ہیلپ لائن بھی قائم کی، جسے **ایلڈر لائن (ہیلپ لائن نمبر :14567)** کہا جاتا ہے۔ یہ بزرگ شہریوں کو بروقت مدد فراہم کرنے کے ساتھ مفت معلومات، رہنمائی اور جذباتی تعاون بھی فراہم کرتی ہے۔ ایک واحد اور آسانی سے قابل رسائی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے، یہ ہر طرح کی شکایات کا ازالہ کرتی ہے۔ اس سروس کے ذریعے مسائل کو زمینی سطح پر حل کرنے کے لیے ضلعی حکام اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ براہ راست تال میل قائم کیا جاتا ہے۔ جہاں بزرگ شہریوں کو سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے، وہاں موقع پر جا کر بھی مدد فراہم کی جاتی ہے -اپنی وسیع رسائی کا ثبوت دیتے ہوئے، **'ایلڈر لائن' کو 8.66 لاکھ سے زیادہ ایسی کالیں موصول ہوئی ہیں جن پر کارروائی کی گئی۔ ان میں معلومات، رہنمائی، جذباتی سہارا، موقع پر پہنچ کر مدد فراہم کرنے اور دیگر خدمات سے متعلق مختلف زمروں کی کالیں شامل ہیں۔**

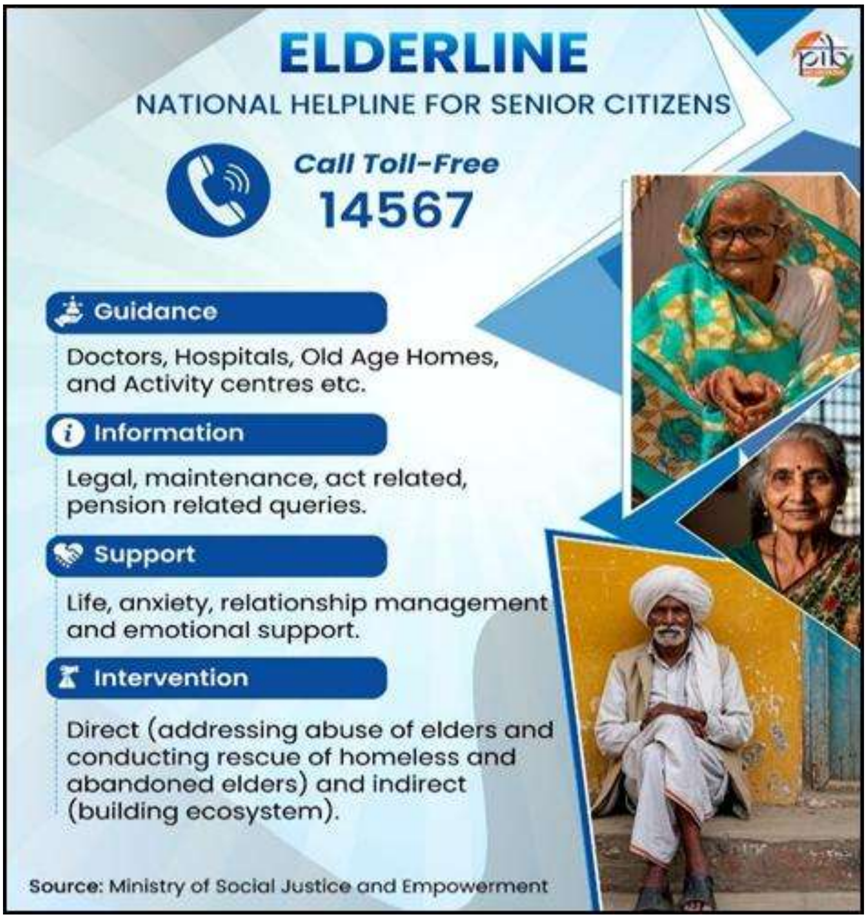

جی ای ای وی اے این ایپ اور ایس ایچ اے ٹی اے وائی یو ڈیش بورڈ

مئی 2026 میں حکومت نے جوائنٹ ایلڈرلی امپاورمنٹ اینڈ ورچوئل اسسٹنس نیٹ ورک (جے ای ای وی اے این یعنی جیوَن) موبائل ایپ اور سینئر ہولیسٹک کیئر اسسٹنس اینڈ ٹریننگ فار یوریوٹیلیٹی (ایس ایچ اے ٹی اے وائی یو) ڈیش بورڈ کا آغاز کیا، جو بزرگوں کی نگہداشت سے متعلق ہے۔

یہ ایپ بزرگ شہریوں کی ضروریات کے مطابق متعدد سہولتیں فراہم کرتی ہے، جن میں سرکاری اسکیموں اور فلاحی پروگراموں سے متعلق معلومات، ہنگامی امداد اور معاون خدمات تک رسائی، نیز بزرگ شہریوں کے رہائشی مراکز کی تفصیلات شامل ہیں۔ بزرگ صارفین کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیے گئے اس پلیٹ فارم میں صارف دوست انٹرفیس، آسان طریقۂ استعمال اور رسائی کی بہتر سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ اس میں خصوصی طور پر "**ایک ٹیپ کے ذریعے کال** "کی سہولت شامل ہے، جس کے ذریعے صارفین صرف ایک بار دبا کر اہم فون نمبروں پر براہِ راست کال کر سکتے ہیں۔ اس سے طبّی ضرورت یا ہنگامی صورت حال میں فوری رہنمائی اور مدد حاصل ہوتی ہے۔

ایس ایچ اے ٹی اے وائی یو ڈیش بورڈ بزرگ شہریوں اور ان کے اہل خانہ کو ضعیف العمری کی نگہداشت کے لیے تربیت یافتہ نگہداشت کار تلاش کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس پر ضلع اور ریاست کے لحاظ سے نگہداشت کاروں کی دستیابی کی معلومات فراہم کی جاتی ہیں، جس سے ہندوستان میں منظم نگہداشت کے شعبے کو مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔ یہ ڈیش بورڈ تربیت یافتہ نگہداشت کاروں کو ان بزرگ شہریوں سے بھی جوڑتا ہے، جنھیں

نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔اعداد و شمار کے ذخیرے کو مزید مستحکم بنانے کے لیے 2023-24 اور اس سے پہلے کے برسوں میں تربیت حاصل کرنے والے نگہداشت کاروں کو اپنی رجسٹریشن خود کرنے کی دعوت دی گئی، تاکہ زیادہ سے زیادہ بزرگ شہری تربیت یافتہ نگہداشت کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ڈیش بورڈ کے مطابق، نگہداشت کاروں کی کل تعداد 30,151 ہے، جن میں 6,817 مرد اور 23,334 خواتین ہیں۔

انو بھو بولتا ہے

انو بھو بولتا ہے، اٹل ویوا بھیودے یوجنا کے وسیع تر فریم ورک کے تحت بیداری پیدا کرنے اور معلومات و تجربات کے تبادلے کا ایک اقدام ہے۔ بزرگ شہریوں کے پورٹل کے ذریعے یہ بزرگوں کو اپنے تجربات، کامیابیوں کی کہانیاں اور زندگی کے اسباق دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، جس میں ان کے حوصلہ افزا تجربات کو ایک اہم وسیلہ سمجھا جاتا ہے، تاکہ سبھی ان سے سیکھ سکیں اور ایک دوسرے سے جڑ سکیں۔اس کی رسائی کو وسعت دیتے ہوئے، 'انو بھو بولتا ہے' کو نئی شروع کی گئی جیوَن موبائل ایپ میں بھی معلومات و تجربات کے تبادلے کے لیے ایک مخصوص حصے کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔اس ایپ میں ایسے مضامین پیش کیے جاتے ہیں جو بزرگ شہریوں کو عمر رسیدگی، صحت مند طرزِ زندگی، قانونی حقوق اور فلاحی اسکیموں سے متعلق امور سے باخبر رکھتے ہیں۔اس طرح یہ پلیٹ فارم خدمات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بیداری پیدا کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ بھی ہے۔

سینئر کیئر ایجنگ گروتھ انجن (ایس اے جی ای)

اس پہل کا مقصد نوجوان کاروباریوں کو بزرگوں کو درپیش چیلنجوں کی نشاندہی کرنے اور اختراعی حل کے ذریعے ان مسائل کو حل کرنے کی ترغیب دینا ہے۔اس کا مقصد مالی امداد فراہم کر کے ان خیالات کو نئے کاروباری اداروں کی شکل میں ترقی دینے میں مدد کرنا بھی ہے۔ایک مضبوط **''سلور اکنامی یعنی بزرگوں سے متعلق معیشت'' تشکیل** دینے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ایس اے جی ای نئے خیالات کو نئے کاروباری اداروں میں تبدیل کرنے اور بزرگوں کی دیکھ بھال کے شعبے میں پہلے سے کام کر رہے کاروباری اداروں کو وسعت دینے، دونوں میں معاونت فراہم کرتا ہے۔ یہ ادارے بزرگ شہریوں کی ضروریات کے مطابق مصنوعات، خدمات اور تکنیکی حل تیار کرتے ہیں۔ایس اے جی ای کے تحت منتخب کاروباری اداروں کو **سرمایہ جاتی شراکت داری کے ذریعے 1 کروڑ روپے** تک کی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ، انہیں رہنمائی اور منڈی سے روابط بھی فراہم کیے جاتے ہیں، تاکہ وہ ایسے حل بڑے پیمانے پر نافذ کر سکیں جو بزرگوں کی معیارِ زندگی کو بہتر بنائیں۔

سرمایہ جاتی امداد اور ایس اے جی ای پورٹل کے ذریعے حکومت ''سلور اکنامی'' کو فروغ دیتے ہوئے بزرگوں کی دیکھ بھال کے قابلِ اعتماد حل تک رسائی کو آسان بناتی ہے۔

ایس اے جی ای

پورٹل

یہ ایک مخصوص ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے، جو بزرگوں کی نگہداشت سے متعلق حل کی نشاندہی، تصدیق اور یکجا کرنے کے لیے ایک ہی مقام پر تمام سہولتیں فراہم کرتا ہے۔اس پورٹل کے ذریعے بزرگ شہری، نگہداشت کرنے والے افراد اور متعلقہ فریق منتخب مصنوعات اور خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ، یہ اختراعی نئے کاروباری اداروں اور آخری صارفین کے درمیان رابطے کا ذریعہ بھی بنتا ہے، جس سے ہندوستان میں بزرگوں کی نگہداشت کے مجموعی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔

ایس اے جی ای پورٹل پر رجسٹریشن : بزرگوں کی نگہداشت کے شعبے میں کام کرنے والے کاروباری افراد اور نئے کاروباری ادارے کمپنی کی تفصیلات، ویب سائٹ یا ایپ سے متعلق معلومات، ای میل آئی ڈی، موبائل نمبر وغیرہ فراہم کرکے سیج پورٹل پر رجسٹریشن کر سکتے ہیں اور اپنی لاگ اِن آئی ڈی بنا سکتے ہیں۔درخواست جمع کرانے کے بعد اس کا ابتدائی جائزہ لیا جاتا ہے، جس کے بعد آئی ایف سی آئی وینچر کی جانب سے تفصیلی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ حتمی منظوری اسی عمل کے بعد دی جاتی ہے۔اس کے ساتھ ہی، یہ پورٹل بزرگ شہریوں کو ایک آسان اور قابل رسائی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، جہاں وہ بزرگوں کی نگہداشت کی تصدیق شدہ خدمات فراہم کرنے والوں کی شناخت کر سکتے ہیں اور ان سے آسانی سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

بزرگ شہریوں کی نتیجہ خیز مصروفیت کے مواقع (ایس سی او پی ای)

دی سینئر سٹیزن اپر چونیٹیز فار پروڈکٹیو انگیجمنٹ (ایس سی او پی ای) بزرگوں کو برادری میں فعال شرکت اور ذریعۂ معاش کے مواقع فراہم کرکے انہیں بااختیار بناتا ہے۔ بہت سے بزرگ شہریوں کے پاس تجربہ، وقت اور توانائی ہوتی ہے، جو ایسے کاروباری اداروں کے لیے انتہائی قیمتی ثابت ہو سکتی ہے جو تجربہ کار اور قابل اعتماد ملازمین کی تلاش میں رہتے ہیں۔اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ بہت سے نجی اداروں کے شعبہ جات انسانی وسائل مخصوص عہدوں کے لیے ایسے تجربہ کار افراد کی تلاش کرتے ہیں، یہ پورٹل ترجیحات کی مطابقت کے ذریعے ان کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنتا ہے۔ **تجربہ کار بزرگ شہریوں کو بامقصد ذمہ داریوں سے جوڑ کر یہ اقدام عمر رسیدگی کے دوران نتیجہ خیز سرگرمیوں کو فروغ دیتا ہے اور انہیں ہندوستان کے بدلتے ہوئے سماجی و اقتصادی منظر نامے میں فعال اور خود مختار کردار ادا کرنے کے قابل بناتا ہے۔**

پی ایم۔اسپیشل (گھروں اور معاون رہائشی مراکز میں بزرگوں کی نگہداشت کی فراہمی کا نظام) : ضعیف العمری کی نگہداشت کرنے والوں کی تربیت:

اس اقدام کا مقصد ہندوستان میں ضعیف العمری کی نگہداشت کے نظام کو مضبوط بنانا ہے۔اس کا بنیادی مقصد **ضعیف العمری کی نگہداشت کرنے والوں کی فراہمی اور اس شعبے میں بڑھتی ہوئی طلب کے درمیان فرق کو دور کرنا ہے۔** اس کا ہدف بزرگ شہریوں کو زیادہ پیشہ ورانہ خدمات فراہم کرنا اور ضعیف العمری کی نگہداشت کے شعبے میں تربیت یافتہ نگہداشت کاروں کا ایک مخصوص دستہ تیار کرنا بھی ہے۔اس کے علاوہ، یہ بزرگوں کی نگہداشت سے متعلق ذمہ داریاں انجام دینے والے افراد کو مفت ہنر پر مبنی تربیت فراہم کرتا ہے۔ یہ تربیت حکومت کی جانب سے مقررہ معیاری ضابطوں پر عمل کرتے ہوئے فہرست میں شامل اداروں کے ذریعے دی جاتی ہے۔

باوقار بزرگی کی جانب

اپنے مختلف اجزا کے علاوہ، اٹل ویوا بھیودے یوجنا ایسے اقدامات سے بھی مربوط ہے جو بزرگ شہریوں کو نوجوان نسل سے جوڑتے ہیں۔ یکم ستمبر 2026 کو سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے محکمے نے 'نسلوں کے درمیان تعلقات استوار کرنے' کے اقدام کو نافذ کرنے کے لیے رام کرشن مٹھ اور رام کرشن مشن کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے۔ ملک گیر سطح پر شروع کیے گئے اس اقدام کا مقصد اسکولوں کے نظام کے ذریعے کھیل پر مبنی اور شواہد سے مستند سرگرمیوں کے توسط سے بچوں، والدین اور دادا دادی و نانا نانی کے درمیان جذباتی اور ثقافتی رشتوں کو مضبوط بنانا ہے۔ اس اشتراک کے تحت، ایک قابل توسیع خاکہ اور نفاذ کا نمونہ تیار کیا جائے گا اور اسے 200 منتخب اسکولوں میں متعارف کرایا جائے گا۔ اس میں مشترکہ طور پر سیکھنے کے کھیل، دو لسانی وسائل مرکز کی ویب سائٹ اور اساتذہ کی سند یابی شامل ہوگی۔ توقع ہے کہ یہ اقدام وزارت کی جانب سے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جانے والی اسکیموں، بشمول اٹل ویوا بھیودے یوجنا اور ایلڈر لائن ہیلپ لائن کو مزید تقویت فراہم کرے گا۔ اس کے ذریعے بزرگ شہریوں کو اپنی دانش اور اقدار اگلی نسل تک منتقل کرنے کے مواقع ملیں گے، جبکہ بچوں کو اپنی ثقافت سے جڑے رہنے میں بھی مدد ملے گی۔ رام کرشن مٹھ اور رام کرشن مشن اس اقدام کے نفاذ میں شراکت دار ہوں گے، جبکہ تحقیق، خاکہ سازی اور جائزے کے لیے ایک علمی ترقیاتی شراکت داران کی معاونت کرے گا۔

اٹل ویوا بھیودے یوجنا ہندوستان کی بزرگ آبادی کی مختلف قسم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک جامع اور مسلسل ترقی پذیر فریم ورک کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس اسکیم کی توجہ طویل مدتی نگہداشت کے بنیادی ڈھانچے، معاون رہائشی سہولتوں اور بزرگوں کے لیے امدادی نظام کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے۔ یہ پیش رفت ہندوستان کے بزرگ شہریوں کے حوالے سے زیادہ مربوط اور زندگی کے مختلف مراحل پر مبنی نقطۂ نظر کی جانب تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔ مرکز اور ریاستی حکومتوں، غیر سرکاری تنظیموں اور خصوصی اداروں پر مشتمل اشتراکی ماڈل کے ذریعے، اٹل ویو ابھیودے یوجنا ہندوستان کے سماجی تحفظ کے نظام کا ایک اہم ستون بننے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

حوالہ جات:

پریس انفارمیشن بیورو

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2222704
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2241901
- https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2226202
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2244485
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2281068&reg=48&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2305652
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2305179
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1938996
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1844991
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2264053
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2277755

وزارتِ سماجی انصاف و تفویضِ اختیارات

- https://socialjustice.gov.in/schemes/43
- https://socialjustice.gov.in/schemes/111
- https://scw.dosje.gov.in/public/uploads/documents/AVYAY%20Scheme%20document%20FY%202021-26%20(including%20IPSrC%20scheme).pdf
- https://scw.dosje.gov.in/seniorcare-ageing-growth-engine
- https://scw.dosje.gov.in/state-action-plan-senior-citizens
- https://scw.dosje.gov.in/rrtc
- https://shatayu.dosje.gov.in/
- https://socialjustice.gov.in/schemes
- https://scw.dosje.gov.in/register
- https://x.com/MSJEGOI/status/2057749045221736830

(محکمۂ سماجی انصاف و تفویضِ اختیارات، حکومتِ ہند) سرکاری سوالات وجوابات —— جیون ایپ

- https://scw.dosje.gov.in/faqs
- https://scw.dosje.gov.in
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2207735
- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/oct/doc20251028678601.pdf

اٹل ویوا بھیودے یوجنا

****

ش ح۔م ع ن۔ع ن

U. No .6742

Social Welfare

Atal Vayo Abhyuday Yojana

Empowering India’s Silver Economy

Explainer ID: 160574